

اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں

(۱۷)

نماز تراویح کی حقیقت

(ایک تحقیقی جائزہ)

تالیف:

حجۃ الاسلام شیخ عبدالکریم ہسبانی

ترجمہ:

حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

مجمع جهانی اہل بیت علیہم السلام

سرشناسہ	: بھبھانی، عبدالکریم، ۱۳۳۵ھ - ۱۹۵۶ - Behbahani, Abdol-Karim
عنوان قرارداد	: صلاحات تراویح اردو
عنوان و نام پدیدآور	: نماز تراویح کی حقیقت... / تالیف عبدالکریم بھبھانی؛ ترجمہ محمدعلی توحیدی.
مشخصات نشر	: قم: مجمع جهانی اہل بیت (علیہم السلام)، ۲۰۲۴ م. = ۱۴۰۳.
مشخصات ظاہری	: ۶۰ ص.
فروست	: اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں: ۱۷.
شابک	: 978-964-7756-22-8
وضعیت فهرست نویسی	: فیبا
یادداشت	: زبان: اردو.
موضوع	: نماز تراویح Tarawih
شناسہ افزودہ	: توحیدی، محمدعلی، ۱۹۵۵- م. مترجم
شناسہ افزودہ	: مجمع جهانی اہل بیت (علیہم السلام)
شناسہ افزودہ	: Ahl al-Bayt World Assembly
ردہ بندی کنگرہ	: ۷/BP۱۸۷
ردہ بندی دیویی	: ۳۵۳/۲۹۷
شمارہ کتابشناسی ملی	: ۹۸۸۹۳۸۳
اطلاعات رکورد کتابشناسی	: ف



اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں (۱۷)

نماز تراویح کی حقیقت

تالیف: حمید الاسلام شیخ عبدالکریم بھبھانی، تحقیقی کمیٹی

ترجمہ: حمید الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

تصحیح: حمید الاسلام شیخ سجاد حسین

نظر ثانی: محمد عباس ہاشمی

کمپوزنگ: حمید الاسلام شیخ غلام حسن جعفری

ناشر: مجمع جهانی اہل بیت

طبع اول: ۱۴۰۶ھ، ۲۰۲۵

مطبع: چاپ و بیعتال

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-7756-22-8

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱

بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

فہرست

پیش لفظ ۹

نماز تراویح کی حقیقت

- تہبید ۱۳
- کتاہ سنن سے تراویح کے جواز کی نفی ہوتی ہے ۱۵
- نماز تراویح کی ابتدا کب سے ہوئی؟ ۱۶
- نماز تراویح کے بارے میں امام ابو حنیفہ کا نقطہ نظر ۲۳
- نماز تراویح اہل بیت علیہم السلام کے فرائض کی روشنی میں ۲۵
- سنت رسول ﷺ: اہل بیت علیہم السلام کی زبان ۳۰
- نماز تراویح کے بارے میں صحیح بخاری اور صحیح مسلم کا موقف ۳۱
- بخاری و مسلم کی روایت کا تنقیدی جائزہ ۳۵
- حضرت عمر کے دور میں باجماعت تراویح کا آغاز ۳۹
- قانون سازی کا حق خدا کے ساتھ مختص ہے ۴۳
- بدعت کے داع کو دھونے کی بھونڈی کوشش ۴۸
- ابن ابی الحدید معتزلی کی کوشش ۴۹
- ابن ابی الحدید کے قول پر تبصرہ ۴۹
- قاضی عبد الجبار معتزلی کی کوشش ۵۳
- ابن تیمیہ کی کوشش ۵۵

۵۷.....	احکام خمسہ کے حساب سے بدعت کو تقسیم کرنے کی کوشش
۵۹.....	خلاصہ بحث

پیش لفظ

عصر حاضر تہذیبوں کی جنگ کا زمانہ ہے۔ تبلیغ کے مؤثر اسالیب سے استفادہ کر کے اپنے افکار کی نشر و اشاعت کرنے والا ہر مکتب اس میدان میں گوئے سبقت لے جائے گا اور اہل جہان کی فکر پر اثر انداز ہو گا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد پوری دنیا کی نگاہیں ایک مرتبہ پھر اسلام اور شیعہ تہذیب کی طرف مرکوز ہو گئی ہیں۔ دشمنوں نے اس فکری و روحانی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اور دوستوں نے انقلابی و تہذیبی محرک کے سمونوں کی پیروی اور اس سے الہام گیری کی خاطر اس ناب اور تاریخ ساز تہذیب کے اہم ائمہ کی طرف ٹھٹکی باندھ رکھی ہے۔

مجمع جهانی اہل بیت علیہ السلام نے خاندان عصمت کے پیروکاروں میں یکجہتی، ہمفکری اور باہمی تعاون کی ضرورت کو درک کرتے ہوئے دنیا بھر کے شیعوں کیساتھ ایک فعال رابطہ برقرار کرنے اور فقہ جعفریہ کے مفکرین اور خلاق شیعوں کی عظیم و کارآمد قوت سے استفادہ کرنے کی غرض سے اس میدان میں قدم رکھا ہے تاکہ سیمیناروں کے انعقاد، کتابوں اور تراجم کی نشر و اشاعت اور شیعہ افکار سے متعلق علمی مواد کا تبادلہ کر کے اہل بیت علیہ السلام کی تعلیمات اور اسلام ناب محمدی کو فروغ دے سکے۔

خدا کا شکر ہے کہ رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای مدظلہ کی اس حساس اور مکتب ساز میدان میں خصوصی ہدایات کی روشنی میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ نورانی اور بنیادی نوعیت کی تحریک زیادہ سے زیادہ پھولے پھلے نیز آج کی دنیا اور قرآن و عترت کے درخشاں معارف کی تشنه انسانیت زیادہ سے زیادہ اس مکتب کی روحانیت، عرفان اور ولایت کے حامل اسلام کے چشمہ رواں سے بہرہ مند اور سیراب ہو۔

ہمارا یہ یقین ہے کہ اہل بیت علیہ السلام کی تعلیمات کو صائب، ماہرانہ، منطقی اور استوار انداز سے پیش کر کے خاندانِ رسالت اور بیداری و حرکت و روحانیت کے پرچم داروں کی میراث کے ماندگار جلووں کو دنیا کے سامنے پیش کرنا جاسکتا ہے اور اس کی بدولت ظہور سے پہلے ماڈرن جہالت، دنیا کو ہڑپ کرنے والوں کی آسیر و ہٹ دھرمی اور انسانیت و اخلاق سوز اقدار سے آگاہی ہوئی بشریت کو امام عصر علیہ السلام کی عالمی حکومت کا تشنه و گرویدہ بنایا جاسکتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم محققین اور مصنفین کی علمی کاوشوں اور تحقیقات کا استقبال کرتے ہیں اور خود کو ان مؤلفین اور مترجمین کا خادم سمجھتے ہیں جو اس بلند پایہ تہذیب کی نشر و اشاعت کی سعی کر رہے ہیں۔

ہمیں خوشی ہے کہ اس مرتبہ مجمعِ جهانی اہل بیت علیہ السلام کی ایک تحقیقی کتاب ”اہل بیت علیہ السلام کی تعلیمات میں“ کے عنوان سے آپ عزیزوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب اس مقدس ادارے کے مایہ ناز محققین کی زحمات کا نتیجہ ہے کہ جسے لائق اور گرامی قدر مترجمین کی خامہ فرسائی نے اردو زبان کے قالب میں ڈھالا ہے اور ہم ان عالی قدر مؤلفین اور مترجمین کی توفیقات خیر کیلئے دعا گو ہیں۔

یہاں ہم اس کتاب کی تخلیق کیلئے سعی و کوشش کرنے والے ادارہ ترجمہ کے تمام عزیز دوستوں اور مخلص ساتھیوں کی بھی صدق دل سے قدر دانی کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ تہذیبی جنگ کے میدان میں اٹھایا جانے والا یہ چھوٹا سا قدم، صاحب ولایت کی خوشنودی و رضامندی کا مشمول قرار پائے!

شعبہ تہذیب و ثقافت

مجمع جهانی اہل بیت علیہ السلام

www.ketab.ir

نماز تراویح کی حقیقت

تمہید

اسلامی شریعت کی رو سے واجبات سے مراد وہ امور ہیں جن کی بجاآوری اللہ، اس کے رسول اور آخرت پر ایمان رکھنے والے انسان کے لئے ضروری ہے تاکہ وہ کمال آدمیت کی منازل کو طے کر سکے۔ ان واجبات کی ادائیگی میں افراط و تفریط اور کوتاہی کے باعث انسان منزل کمال تک رسائی حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔

اسی طرح مستحبات اور مندوبات وہ امور ہیں جو واجبات پر عمل پیرا انسان کے درجات کمال اور اللہ کے ساتھ اس کی قربت میں اضافہ کرتے ہیں۔

انسان کے لئے پنجگانہ واجب نمازوں کی بجاآوری ہر حال میں ضروری ہے۔ ان نمازوں کے اوقات فضیلت میں ان کی بجاآوری مرد مومن کے فضل و کمال اور اس فریضہ الہی کو اہمیت دینے کی علامت محسوب ہوتی ہے۔ اسی طرح ان نمازوں کو جماعت کے ساتھ پڑھنا ایک اور مستحب عمل ہے جس سے کمال کا ایک اور درجہ ہاتھ آتا ہے۔

اسلامی عبادات کی بعض خصوصیات درج ذیل ہیں:

یہ عبادات متنوع ہیں اور انسانی زندگی کے مختلف احوال و ازمان کو محیط ہیں۔

یہ عبادات انسان کی بلوغت سے لے کر اس کی زندگی کے آخری لمحات تک اس کے تمام ایام کے مختلف اوقات کو محیط ہیں۔

عبادات کا یہ دائمی تسلسل انسانی تربیت پر اسلام کی زبردست توجہ کا آئینہ دار ہے۔

اس تربیت کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ سنجیدہ جدوجہد اور مسلسل مشق کے تدریجی مراحل طے کیے جائیں نیز اللہ کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھا جائے۔

یہ عبادات اپنی سماہیت، کیفیت اور تفصیلات کے زاویے سے توقیفی (یعنی شریعت کی رہنمائی پر موقوف) ہیں اور انسان کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اپنی مرضی اور صوابدید سے ان میں کمی بیشی کرے۔ اسی بات پر تمام مسلمانوں کا اتفاق اور اجماع ہے۔

اسی بات کے پیش نظر نماز تراویح کے بارے میں تحقیقی گفتگو کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

یاد رہے کہ بعض مسلمان ماہ رمضان میں تراویح کے نام سے یہ نماز انجام دیتے ہیں۔

یہاں قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا نماز تراویح شریعت کی ایجاد ہے؟

کیا خدا اور رسول ﷺ نے اس کا حکم دیا ہے اور اس کی تفصیلات یہاں کی ہیں یا نہیں؟

اگر شریعت نے اس کا حکم نہیں دیا ہے تو اس صورت میں یہ نماز بدعت اور حرام قرار پاتی ہے کیونکہ جو عبادت کتاب و سنت کی بنیاد پر استوار نہ ہو وہ بدعت اور حرام ہے۔